رومیوں کے خط کی چند خصوصیات:

یہ رومیوں کا خط تھا جس نے مارٹن لوتھر کو ذاتی ایمان کی طرف قائل کیا اور اس کے دِل میں ایسا بیج بویا جس کی وجہ سے اس نے Reformation کی بنیاڈالی۔

رومیوں کے خط پر مارٹن لوتھر کی تفسیر کی بدولت جان ویزلی کی زندگی تبدیل ہوئی اور اسی کتاب کی تفسیر کی وجہ سے انہوں نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا۔

رومیوں کا خط مقدس پولس کے سب خطوط میں سے زیادہ طویل ہے اور Theological ہے۔ مارٹن لوتھر کہتے ہیں کہ یہ اِنجیل کی انتہائی خالص ترین صورت ہے۔اس خط میں خُدا کی راستبازی کا انکشاف ہوا ہے ۔ اور یہ ایسی راستبازی ہے جو صرف ایمان کے وسیلہ حاصل کی جاسکتی ہے (رومیوں 1:16-17)۔

ایمان کے وسیلہ سے خُدا کی راستبازی (رومیوں 1:18-4:25):

اس خط کے پہلے بڑے حصہ کا موضوع خُدا کی راستبازی ہے جو ایمان کے وسیلہ ظاہر ہوتی ہے۔مقدس پولس واضح کرتے ہیں کہ یہ کیوں ضروری تھا کہ خُدا اپنی راستبازی کو ظاہر کرے اور انسان صرف ایمان ہی کے وسیلہ کیوں اس راستبازی کو حاصل کرسکتا ہے۔

مقدس پولس ثابت کرتے ہیں کہ گُناہ نے تمام انسانوں کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔اور اب صرف خُدا کا ایک عمل جو ایمان کے ذریعے تجربہ کیا جاتا ہے وہی اس گرفت کو توڑ سکتا ہے (رومیوں 1:18-3:20)۔

خُدا کا غضب جو کہ جائز ہے وہ تمام انسانوں پر قائم ہے (1:18-19)۔اس میں یہودی اور غیر اقوام دونوں ہی کی بات کی جارہی ہے (3:9-20)۔لیکن خُدا نے اس خطرناک حالت کو بدل دیا۔اُس نے اپنے بیٹے کی قربانی کی بدولت راستبازی کی راہ ہموار کی (رومیوں 3:27-31)۔

نجات کے لئے خُدا کی قدرت کے طور پر اِنجیل: (رومیوں 5:1-8:39)

خط کے پہلے حصے میں یہ دکھانے کے بعد کہ گُنہگار انسان کس طرح ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرتا ہے۔خط کے دوسرے بڑے حصے میں اس کا مطلب واضح کیا گیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ راستباز ٹھہرائے جانے کا مطلب ہے خُدا کے ساتھ صلح یا خُدا سے میل ملاپ اور بالخصوص عدالت کے دِن نجات کی پختہ اُمید (5:1-11)۔اس امید کی بنیاد ایماندار کا مسیح کے ساتھ تعلق ہے۔لہٰذا گُناہ اب ہم پر حکم نہیں چلا سکتا (6:1-14)۔اب خُدا ہمارا خُداوند ہے اور ہماری زندگیوں سے اس کی جھلک نظر آنی چاہیے(6:15-23)۔

اِنجیل اور اسرائیل: (رومیوں 9:1-11:36)

(رومیوں 1-8) کے دوران ایک کلیدی موضوع شریعت اور اِنجیل، یہودی اور غیر اقوام، پُرانے عہد کے لوگ اور نئے عہد کے لوگوں کے درمیان تعلق کا سوال ہے۔ یہ خط کے تیسرے بڑے حصے کا موضوع ہے۔کیا عہد کی مراعات کا کلیسیا کو منتقل ہونے کا مطلب ہے کہ خُدا نے اسرائیل سے اپنے وعدے توڑ لئے ہیں(9:1-6) ہرگز نہیں۔

مقدس پولس اس کا یوں جواب دیتے ہیں پہلی بات خُدا کے وعدے نسلی اسرائیل کے ساتھ نجات کے وعدے کی ضمانت نہیں تھے۔دوسری بات اسرائیل پر الزام ہے کہ انہوں نے خُدا کی راستبازی کو مسیح میں قبول نہیں کیا حالاں خُدا نے ان کو اپنا کلام بھی دیا(9:30-10:21)۔اس کے علاوہ کُچھ اسرائیلی نجات پا بھی رہے ہیں اور ان میں خُدا کے وعدے پورے ہو بھی رہے ہیں (11:1-10)۔

اس کے ساتھ مقدس پولس کُچھ غیر قوم مسیحیوں کے تکبر کو رد بھی کرتے ہیں اور انہیں یاد دلاتے ہیں کہ نجات صرف یہودیوں کے ذریعے ان تک پہنچی ہے اور ایک دِن آنے والا ہے جب خُدا اسرائیل سے اپنا وعدہ پورا کرے گا اور سارا اسرائیل نجات پائے گا(11:12-36)۔

اِنجیل اور زندگی کی تبدیلی (رومیوں 12:1-15:13)

مقدس پولس کے اس اِلٰہیاتی خط کا آخری بڑا حصہ اِنجیل کے فضل کے عملی نتائج کو بیان کرتا ہے۔

رومیوں کے خط کی کُچھ منفرد خصوصیات

رومیوں کے خط میں ہمیں مسیح میں نجات کے حوالے سے چند اہم تصورات سیکھنے کو ملتے ہیں

(1) راستبازی Justification (رومیوں 4:25؛ 5:18)

راستبازی وہ عمل ہے جس میں خُدا ہمیں خُداوند یسوعؔ مسیح کے صلیب پر دیئے گئے مکمل کفارہ کی بنیاد پر بےقصور قرار دیتا ہے۔

(2) کفارہ Atonement (رومیوں 3:25)

کفارہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے خُدا ہمارے گُناہ کی سزا کو مسیح کے خون کے چھڑکاؤ کے سبب ہٹا دیتا ہے۔

(3) فدیہ Redemption (رومیوں 3:24؛ 8:23)

فدیہ وہ عمل ہے جس میں یسوعؔ مسیح نے وہ قرض ادا کیا جو ہم پر تھا۔ اور ہمیں گُناہ اور موت کی غلامی سے آزاد کیا۔

(4) تقدیس Santification (رومیوں 5:2؛ 15:16)

تقدیس وہ عمل ہے جس کے ذریعے خُدا کا روح مسیح میں ہمارے تجربے کی سطح کو مسیح میں ہمارے مقام کے برابر لاتا ہے۔ یہ کفارہ کی عملی صورت ہے۔

(5) جلال Glorification (رومیوں 8:18-19،30)

جلال ایک Process نہیں بلکہ خُدا کا ایک عمل یا کا ہے۔ جس کے ذریعے انسان مکمل فدیہ کو پاتا ہے اور اس کی روح، جان اور جسم گُناہ اور موت کے اثرات پر غالب آتے ہیں۔

کُرنتھس کی کلیسیا کے نام مقدس پولس رسول کا پہلا عام خط

کُرنتھس شہر:

یہ شہر 146BC میں تباہ ہوگیا لیکن 100 سال بعد جولیس قیصر نے 46BC میں اسے دوبارہ سے بحال کیا۔ مقدس پولس نے جب یہاں منادی کی تب یہ کاروباری مرکز تھا۔ یہ روم کا بہت بڑا، امیر ترین اور ایک اہم شہر تھا۔ یہ رومی صوبہ اخیہ کا درالخلافہ تھا۔ یہ روم کے جنوبی علاقہ میں واقع تھا۔ اس شہر کو اتھلیٹکس کے دو مشہور مقابلوں کی میزبانی کا بھی شرف تھا جس میں Olympics سرِ فہرست ہے۔ اس وجہ سے لوگوں کا اس شہر میں تانتا بندھا رہتا تھا۔ یہ شہر اخلاقی لحاظ سے بہت پست تھا۔ اسے بدکاری اور اخلاقی پستی کا مترادف قرار دیا جاتا تھا۔ مقدس پولس نے (1 کُرنتھیوں 6 : 9 - 10) میں ان گناہوں کی فہرست پیش کی ہے۔ (1 کُرنتھیوں 5:1) کے مطابق اب یہ خطرناک گُناہ کلیسیا کے چند لوگوں میں بھی سما گیا تھا اور وہ اس گُناہ میں شامل ہوگئے تھے۔

کُرنتھس میں ایک علاقہ تھا جو بہت بلند تھا اور دفاع اور پوجا کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ یہاں ایک رومی دیوی Aphrodite کا مندر تھا جو محبت کی دیوی کہلاتی تھی۔ یہاں تقریباً 1000 مذہبی طوائفیں اس دیوی کی پوجا کرتی تھیں۔ اور شام کے وقت یہ طوائفیں جو اس مندر کی زیارت کرنے آتے تھے ان کو اپنی خدمات پیش کرتی تھیں۔

Corinthians لفظ کا مطلب ہے عیش و عشرت اور شہوت پرستی۔ یہ کُرنتھس شہر کے رہنے والی کی پہچان تھی (1 کُرنتھیوں 6:9-11)۔ بہت ساری مذہبی رسومات میں شراب نوشی بھی جائز تھی۔